سوال

(298)قبر پر پانی چھڑکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر پانی چھڑکنے کے بارے میں کوئی صحیح یا حسن روایت درکار ہے؟ (محسن سلفی، کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابن ماجہ والی روایت "ورش القبر بالماء" اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد(بن معاذ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکا تھا۔ (الجنائز باب ماجاء فی ادخال المیت القبرح1551)

مندل بن علی اور محمد بن عبیداللہ ابی رافع کی وجہ سے ضعیف ہے۔ تسہیل الحاجہ(ص107 مصنف عبدالرزاق6481اورالسنن الکبری للبیہقی(3/411)میں قبر پر پانی چھڑکنے والی کئی ضعیف ومردود روایات موجود ہیں۔

(شہادت مئی2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ546

محدث فتویٰ